What works best: 2020 update

Overview of research into best teaching practices

Information for parents and carers of school students

کارگر ترین کیا ہے: 2020 کی تازہ معلومات

بہترین تدریسی طریقوں پر تحقیق کا خلاصہ

سکول کے طالبعلموں کے والدین اور سنبھالنے والوں کے لیے معلومات

NSW پبلک سکول یہ یقینی بنانے کا عزم کیے ہوئے ہیں کہ ہم جس طرح آپ کے بچے کو پڑھائیں، اس کی بنیاد اس پر ہو کہ ہمیں ان کی تعلیم پر سب سے زیادہ اثر ڈالنے والے عوامل کے بارے میں کیا معلوم ہے۔

2020 میں NSW ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن نے مؤثر تدریس پر کچھ اہم ترین تحقیق کے بارے میں تازہ معلومات شائع کی ہیں۔ اس رپورٹ کا عنوان 'What works best: 2020 update' (کارگر ترین کیا ہے: 2020 کی تازہ معلومات) ہے اور یہ رپورٹ شواہد کی بنیاد پر وضع کردہ ان آٹھ طریقوں کی وضاحت کرتی ہے جو اساتذہ اپنے کمرۂ جماعت میں استعمال کر کے طالبعلموں کی تحصیل علم بہتر بنا سکتے ہیں۔ غالب امکان ہے کہ 'کارگر ترین کیا ہے: 2020 کی تازہ معلومات' آپ کے بچے کے سکول میں آئندہ بہت سالوں تک تدریس اور تعلیم میں رہنمائی کرتی رہے گی۔

نیچے مؤثر تدریس کے لیے 'کارگر ترین کیا ہے' کے آٹھ طریقوں کا خلاصہ دیا جا رہا ہے جن میں گفتگو کے لیے کچھ ایسی تجاویز بھی ہیں جن سے آپ گھر میں ان طریقوں کی حمایت کر سکتے ہیں۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ اپنے بچے کے ساتھ ایک وقت میں سوالات کا صرف ایک سیٹ استعمال کریں۔

آپ اشاعت 'What works best: 2020 update' اور سکولوں کے لیے شواہد کی بنیاد پر تیار کردہ دیگر وسائل یہاں دیکھ سکتے ہیں education.nsw.gov.au/about-us/educational-data/what-works-best-2020-update

1۔ بلند توقعات

طالبعلم تب بہترین طور پر سیکھتے ہیں جب اساتذہ ان سے بلند توقعات رکھتے ہوں۔ بلند توقعات رکھنے کا مطلب ہے کہ اساتذہ طالبعلموں کی دلچسپی قائم کرنے کے لیے محنت کریں، نئی چیزیں سیکھنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں، مدد کی ضرورت ہونے پر مدد فراہم کریں، اس بارے میں واضح اور یکساں انداز رکھیں کہ وہ طالبعلموں کے رویّے اور سیکھنے کے حوالے سے کیا چاہتے ہیں اور طالبعلموں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے اپنے پڑھانے کا انداز بدلیں۔

اپنے بچے سے پوچھیں

- پرائمری سکول کے طالبعلموں کے لیے: آپ اپنے استاد کو کیسے دکھاتے ہیں کہ آپ کو کیا پتہ ہے اور آپ کیا کر سکتے ہیں؟
- سیکنڈری سکول کے طالبعلموں کے لیے: آپ کے استاد کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ آپ سیکھنے میں کہاں تک پہنچے ہیں تاکہ انہیں علم ہو کہ وہ آگے کیا پڑھائیں۔ آپ اپنے استاد کو کیسے دکھاتے ہیں کہ آپ کو کیا پتہ ہے اور آپ کیا کر سکتے ہیں؟

2۔ واضح تدریس

طالبعلم تب بہترین طور پر سیکھتے ہیں جب تدریس واضح ہو، بالخصوص کوئی نئی چیز سیکھتے ہوئے۔ واضح تدریس میں یہ شامل ہے کہ اساتذہ وضاحت سے طالبعلموں کو سمجھائیں کہ وہ کوئی چیز کیوں سیکھ رہے ہیں، اس کا انہیں پہلے سے حاصل علم سے کیا تعلق ہے، وہ طالبعلموں سے کیا کرنے کی توقع کرتے ہیں، طالبعلموں کو یہ کیسے کرنا ہے اور جب وہ کامیاب ہو جائیں گے تو یہ کیسا دکھائی دے گا۔

اپنے بچے سے پوچھیں

- پرائمری اور سیکنڈری سکول کے طالبعلموں کے لیے: آپ نے آج جو سیکھا، مجھے اس کے بارے میں کچھ بتائیں۔ کیا آپ کو سیکھنا آسان لگا یا آپ کو چند سوال پوچھنے کی ضرورت پڑی؟ آپ کو یہ کیسے پتہ چلا تھا کہ اب آپ سمجھ گئے ہیں'؟

3۔ مؤثر رائے

طالبعلم تب بہترین طور پر سیکھتے ہیں جب اساتذہ انہیں مؤثر رائے فراہم کریں۔ مؤثر رائے وہ ہوتی ہے جو تعمیری، تفصیلی اور معیّنہ ہو۔ اس میں خاص توجہ اس پر ہوتی ہے کہ ایک دیے گئے کام میں طالبعلموں کی کارکردگی کیسی تھی اور یہ وضاحت سے بتاتی ہے کہ کہاں غلطیاں ہوئیں اور مستقبل میں بہتری لانے کے لیے کیا ہونا ضروری ہے۔

اپنے بچے سے پوچھیں

- پرائمری اور سیکنڈری سکول کے طالبعلموں کے لیے: جب آپ کوئی نئی چیز سیکھ رہے ہوں تو آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے کہ آپ صحیح سمت میں جا رہے ہیں یا نہیں؟ آپ کو کیسے پتہ چلتا ہے کہ اگلی بار بہتری لانے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

NSW GOVERNMENT

4۔ طریق کار پر روشنی ڈالنے کے لیے ڈیٹا کا استعمال

طالبعلم تب بہترین طور پر سیکھتے ہیں جب اساتذہ ڈیٹا استعمال کر کے تصدیق کریں کہ طالبعلم سیکھنے میں کہاں تک پہنچے ہیں اور منصوبہ بندی کریں کہ آگے کیا پڑھایا جائے گا۔ ڈیٹا سے مراد معلومات کی وہ کوئی بھی صورت ہے جس سے اساتذہ کو اس کام میں مدد ملے۔ ڈیٹا کئی مختلف جگہوں سے آ سکتا ہے جیسے کلاس میں سوالیہ مقابلے، اساتذہ کے سوالات پر طالبعلموں کے جوابات، طالبعلموں کے کام کے نمونے اور رسمی امتحانات۔

5۔ اسیسمنٹ (کارکردگی کا جائزہ)

طالبعلم تب بہترین طور پر سیکھتے ہیں جب اساتذہ بلند معیار رکھنے والی اسیسمنٹ استعمال کریں۔ اسیسمنٹ سے مراد وہ کئی مختلف سرگرمیاں ہیں جنہیں استعمال کر کے اساتذہ جانچتے ہیں کہ طالبعلم سیکھنے میں کہاں تک پہنچے ہیں۔ ان میں امتحانات اور سروے جیسی رسمی سرگرمیاں بھی شامل ہیں اور زیادہ غیر رسمی سرگرمیاں بھی جیسے طالبعلموں سے سوالات پوچھنا اور ان کے کام کے نمونوں کو جانچنا۔

اپنے بچے سے پوچھیں

- پرائمری سکول کے طالبعلموں کے لیے: آپ اپنے استاد کو کیسے دکھاتے ہیں کہ آپ کو کیا پتہ ہے اور آپ کیا کر سکتے ہیں؟
- سیکنڈری سکول کے طالبعلموں کے لیے: آپ کے استاد کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ آپ سیکھنے میں کہاں تک پہنچے ہیں تاکہ انہیں علم ہو کہ وہ آگے کیا پڑھائیں۔ آپ اپنے استاد کو کیسے دکھاتے ہیں کہ آپ کو کیا پتہ ہے اور آپ کیا کر سکتے ہیں؟

6۔ کمرۂ جماعت کو سنبھالنا

طالبعلم تب بہترین طور پر سیکھتے ہیں جب اساتذہ اپنے کمرۂ جماعت کو بخوبی سنبھالتے ہوں۔ کمرۂ جماعت کو سنبھالنے میں وہ بہت سے مختلف کام شامل ہیں جو اساتذہ اپنے طالبعلموں کے لیے ایک محفوظ، مثبت اور تحریک دینے والا تعلیمی ماحول پیدا کرنے کے لیے کرتے ہیں۔

اپنے بچے سے پوچھیں

- پرائمری سکول کے طالبعلموں کے لیے: کیا ایسے کچھ اصول یا توقعات ہیں جنہیں آپ کو کمرۂ جماعت میں پورا کرنا ہوتا ہے؟ کیا آپ مجھے ان کی چند مثالیں دے سکتے ہیں؟ جب آپ اصولوں کی پابندی کے لیے محنت کریں تو کیا ہوتا ہے؟ اگر آپ پابندی نہ کریں تو کیا ہوتا ہے؟
- سیکنڈری سکول کے طالبعلموں کے لیے: کیا آپ کے سکول میں سکول یا کمرۂ جماعت کے لیے کوئی اصول یا توقعات ہیں؟ کیا آپ ان کی چند مثالیں دے سکتے ہیں؟ جب طالبعلم اصولوں کی پابندی کریں تو کیا ہوتا ہے؟ اگر طالبعلم پابندی نہ کریں تو کیا ہوتا ہے؟

7۔ بہبود

طالبعلم تب بہترین طور پر سیکھتے ہیں جب ان کی بہبود کی سطح بلند ہو۔ طالبعلموں کی بہبود ایک وسیع اصطلاح ہے جس میں اچھی ذہنی، جسمانی اور جذباتی صحت، تعلیم میں سہارا حاصل ہونے کا احساس، صحت مندانہ تعلقات بنانا اور معنی و مقصد کا گہرا احساس ہونا شامل ہیں۔ اساتذہ طالبعلموں کی بہبود میں اس طرح مدد کر سکتے ہیں:

- محفوظ ماحول پیدا کر کے
- طالبعلموں کو وابستگی محسوس کرنے میں مدد دے کر
- ان کی آراء اور نقاط نظر کی قدر کر کے
- سیکھنے میں دلچسپی لینے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کر کے
- انہیں اپنے جذبات کو سنبھالنے میں مدد دے کر
- انہیں اساتذہ اور دوسرے طالبعلموں کے ساتھ مثبت تعلقات بنانے میں مدد دے کر۔

اپنے بچے سے پوچھیں

- پرائمری اور سیکنڈری سکول کے طالبعلموں کے لیے: آپ اس وقت سکول کے بارے میں کیسا محسوس کرتے ہیں؟ کیا ایسی کچھ چیزیں ہیں جو آپ کو مشکل یا چیلنجنگ لگتی ہیں؟ کیا آپ کو پتہ ہے کہ اپنا خراب دن گزرنے یا کوئی مسئلہ ہونے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے یا آپ کس سے بات کر سکتے ہیں؟ کیا سکول میں کوئی آپ کا خیال رکھتا ہے؟

8۔ تعاون

طالبعلم تب بہترین طور پر سیکھتے ہیں جب اساتذہ تعاون کریں۔ تعاون میں اساتذہ کا اپنی تدریس بہتر بنانے کے لیے دوسرے اساتذہ اور سکول سے باہر کے ماہرین کے ساتھ مل کر کام کرنا شامل ہے۔ مؤثر تعاون میں یہ بھاری امکان ہوتا ہے کہ اساتذہ اسباق اور تدریسی پروگراموں کی منصوبہ بندی مل کر کریں، ایک دوسرے کے اسباق کا مشاہدہ کریں اور رائے دیں اور اپنے کام سے تعلق رکھنے والے مسائل پر بات چیت اور غور میں دوسرے اساتذہ کو شامل کریں۔

مثال کے طور پر ۔۔۔

Aldavilla Public School میں بلند توقعات

Aldavilla Public School طالبعلموں کے لیے نتائج بہتر بنانے میں اپنی کامیابی کی بڑی وجہ یہ سمجھتا ہے کہ بلند توقعات پر توجہ رکھی گئی۔ طالبعلموں کو مسلسل یاددہانی کرائی جاتی ہے کہ وہ جو چاہیں، بن سکتے ہیں۔ Aldavilla Public School میں بلند توقعات کی حوصلہ افزائی کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اہداف طے کیے جاتے ہیں۔ طالبعلموں سے ایسے تعلیمی اہداف کے لیے کام کرنے کی توقع کی جاتی ہے جو قابل حصول ہوں اور عملہ مسلسل طالبعلموں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنے اگلے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے پوری کوشش کریں۔

سکول بلند توقعات کی ترغیب اس طرح بھی دیتا ہے کہ پورے سکول کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر، ہر کلاس رویّے کو سنبھالنے کے بالکل یکساں نظام پر عمل کرتی ہے۔ طالبعلم اور استاد کے رشتے کو بھی ترجیح حاصل ہے۔ تمام اساتذہ طالبعلموں سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے کوشش کرتے ہیں اور یہ دکھاتے ہیں کہ انہیں طالبعلموں کی پروا ہے۔ یہ ایسے سادہ کاموں کے ذریعے ممکن ہے جیسے طالبعلموں سے پوچھنا کہ انہوں نے چھٹی کے دن کیا کیا یا یہ علم رکھنا کہ ایک طالبعلم کے بہن بھائی کون ہیں۔

مثال کے طور پر ۔۔۔

Concord High School میں طریق کار پر روشنی ڈالنے کے لیے ڈیٹا کا استعمال

Concord High School میں شعبۂ ریاضی ہر سال اپنے HSC ڈیٹا کا مطالعہ کرتا ہے اور نتائج کو اپنے Years 7-11 کے تدریسی پروگراموں کی منصوبہ بندی کے لیے استعمال کرتا ہے۔ ریاضی کے ہیڈ ٹیچر وضاحت کرتے ہیں: «ہم ان سوالات پر تفصیل سے غور کرتے ہیں جن کا طالبعلموں نے غلط جواب دیا تھا اور ہم ان چیزوں کی بنیاد پر دوبارہ پروگرام بناتے ہیں جن میں طالبعلم ناکام رہے تھے۔ مثال کے طور پر ہمارے طالبعلموں کو HSC میں 'significant figures' (‹بامعنی اعداد›) میں بہت مشکل ہو رہی تھی اس لیے اب ہم 'significant figures' کو Year 7 میں لے آئے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں 'significant figures' کا استعمال کر کے اندازے لگانے کا طریقہ سیکھنے کے لیے چھ سال حاصل ہوتے ہیں۔ اب 'significant figures' کوئی مسئلہ نہیں ہیں۔»

کبھی کبھار دوبارہ پروگرام بناتے ہوئے سال کے دوران پڑھائے جانے والے موضوعات کی ترتیب بدلی جاتی ہے تاکہ طالبعلموں کو سال بھر اپنے علم کا اطلاق کرنے اور ان تصورّات کو سمجھنے کے لیے زیادہ مواقع حاصل ہوں۔ ریاضی کے ہیڈ ٹیچر مزید بتاتے ہیں: «ہمارے طالبعلم 'probability' (امکان کے حساب) میں بہت خراب جا رہے تھے۔ ہم نے اپنے پروگراموں پر غور کیا تو دیکھا کہ 'probability' وہ موضوع تھا جو ہم ہر سال کے آخر میں پڑھا رہے تھے لہذا ہم اسے تھوڑا پہلے لے آئے اور اب کچھ جماعتوں کے طالبعلم یہ موضوع کچھ عرصہ پہلے سیکھ رہے ہیں۔»

ٹیلیفون انٹرپریٹر سروس

اگر آپ مزید معلومات لینا چاہتے ہیں تو براہ مہربانی اپنے سکول کے پرنسپل کو فون کریں۔ اگر آپ کو اپنا سوال پوچھنے کے لیے انٹرپریٹر (زبانی مترجم) کی ضرورت ہے تو براہ مہربانی 131 450 پر ٹیلیفون انٹرپریٹر سروس کو فون کریں اور اپنی زبان کا انٹرپریٹر مانگیں۔ آپریٹر کو وہ فون نمبر بتائیں جہاں آپ کال کرنا چاہتے ہیں اور آپریٹر لائن پر ایک انٹرپریٹر مہیا کر دے گا جو بات چیت میں آپکی مدد کرے گا۔آپ سے اس خدمت کا معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔